



سوال

(390) اگر کسی عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ ملازمت کرتی ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی ملازمت کرنے والی عورت کا شوہر فوت ہو جائے اور وہ کسی ایسے ملک میں رہائش پزیر ہو جہاں کسی کی بھی وفات پر تین سے زیادہ ہفتیاں نہیں ملتیں تو ان حالات میں وہ کیسے عدت پوری کرے، کیونکہ اگر وہ عدت پوری کرنے کے لیے گھر بیٹھے گی تو اسے نوکری سے نکال دیا جائے گا تو کیا وہ معاش کمانے کی خاطر دینی واجب کام چھوڑ دے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس پر لازم ہے کہ شرعی عدت پوری کرے اور عدت کی مدت میں شرعی سوگ منائے، البتہ اسے دن کے وقت کام کے لیے نکلنے کی اجازت ہے کیونکہ یہ اس کی اہم ضروریات میں سے ہے اور علماء نے نص بیان کی ہے کہ وفات کی عدت گزارنے والی عورت حاجت کے وقت نکل سکتی ہے۔ اور نوکری پر جانا بھی اس کی اہم حاجات میں سے ہے اور اگر وہ اس کے لیے رات کے وقت نکلنے کی محتاج ہو تو اس کے لیے یہ بھی جائز ہے اس خدشے سے کہ کہیں اسے نوکری سے نہ نکال دیا جائے کیونکہ کسی محتاج عورت کے نوکری سے نکال دینے جانے پر جو نقصانات مرتب ہوتے ہیں وہ کسی سے مخفی نہیں۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 477

محدث فتویٰ